بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

صحیح حِصنُ المُسلم

جمع و ترتیب : فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی

تحقیق و تخریج

ابو محمد خرم شہزاد

تعلیم مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتاب برائے فروخت نہیں ہے

اشاعت کی عام اجازت ہے۔

ختم نبوت

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (جامع الترمذی:۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کے اغراض ومقاصد

عبادت خدا کی

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا

اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ (سورۃ النساء:۳۶)

محبت واطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ (آل عمران-۳۱)

خدمت مخلوق خدا کی

اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ

تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (ترمذی:۱۹۲۴)

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆ **قرآن وسنت پر عمل اور دعوت:** ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور:۵۲)

☆ **مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصبات کے خاتمے کی کوشش:** ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران:۱۰۳)

☆ **فلاح اتحاد امت کی کوشش:** ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم:۱۷۰)

☆ **فکر آخرت:** ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ:۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆ **شرک:** ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۶) ☆ **بدعت:** ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(نسائی:۱۵۷۹)

☆ **ظلم:** ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(مسلم:۱۶۲)

☆ **حقوق العباد میں کوتاہی:** ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء:۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆ **اہل بیت اطہارؓ:** ترجمہ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی:۳۷۸۹)

☆ **صحابہ کرامؓ:** ترجمہ۔مہاجر وانصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(التوبہ:۱۰۰)

☆ **اولیاء کرام:** ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔(بخاری:۲۷۰۳)

☆ **علماء کرام:** ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ترمذی:۲۶۸۲)

بہترین بات وطریقہ: سب سے اچھی بات کتاب اللہ اور سب سے اچھا طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے۔(صحیح بخاری:7277)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

صحیح

حِصنُ المُسلم

جمع و ترتیب: فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وهف القحطانی

تحقیق و تخریج

ابو محمد خرم شہزاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: ------------------ حصن المسلم

جمع وترتیب: ------------------ فضیلۃ الشیخ سعید بن علی بن وہف القحطانی

تحقیق وتخریج: ------------------ ابو محمد خرم شہزاد

سال اشاعت: ------------------ 2021

تعداد: ------------------ 1000

ناشر: ------------------ المصطفیٰ مرکز

پرنٹر: ------------------ علی گرافکس اینڈ پرنٹنگ پریس 0301-8545600

کتاب ہذا میں اگر کسی قسم کی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو
ادارے کو مطلع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں اور
ہمیں شکریہ کا موقع فراہم کریں۔ شکریہ۔

فہرست مضامین

صحیح حصن المسلم

ذِکر کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾

(البقرۃ:152)

’’سو تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری مت کرو۔‘‘

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾

(الاحزاب:41)

’’اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو بہت یاد کرنا۔‘‘

﴿وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا﴾ (الأحزاب:35)

’’اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی

عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔''

﴿وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ﴾ (الاعراف: ۲۰۵)

''اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے اور بلند الفاظ کے بغیر صبح وشام یاد کر اور غافلوں سے نہ ہو۔''

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ)) (بخاری: ۶۴۰۷)

''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ

مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا: بَلٰى، قَالَ: "ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى")) [1]

"کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے سب اعمال سے بہتر، تمہارے مالک کے ہاں سب سے پاکیزہ، تمہارے درجات میں سب سے بلند اور تمہارے سونا چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور تمہارے لیے اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے ملو اور تم ان کی گردنیں اتارو اور وہ تمہاری گردنیں اتاریں؟" صحابہ نے عرض کیا: "کیوں نہیں!" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کو یاد کرنا۔"

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ، وَاَنَا

[1] حسن: سنن ترمذی: ۳۳۷۷۔ سنن ابن ماجہ: ۳۷۹۰۔

مَعَهُ اِذَا ذَكَرَنِیْ فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهُ فِیْ نَفْسِیْ، وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ فِیْ مَلَأٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا، وَّاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا، وَّاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهُ هَرْوَلَةً)) [1]

''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ''میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جو وہ میرے ساتھ رکھتا ہے اور جب وہ مجھے یاد کرے تو میں اس کے ساتھ ہوں، اگر وہ مجھے اپنے نفس میں یاد کرے تو میں اسے اپنے نفس میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرے تو میں اسے ایسی جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس سے بہتر ہے، اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں، اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں

---

[1] بخاری: ۷۴۰۵، مسلم: ۲۶۷۵ اور الفاظ بخاری کے ہیں۔

ہاتھوں کے پھیلانے کے برابر اس کے قریب آتا ہوں، اور اگر وہ چل کر میرے پاس آئے تو میں دوڑ کر اس کے پاس آتا ہوں۔"

((وَعَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُسْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنَّ شَرَآئِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهِ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللهِ")) [1]

"عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: "یا رسول اللہ! مجھ پر اسلام کے احکام بہت زیادہ ہو گئے ہیں، آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جو میں مضبوطی سے پکڑ لوں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تیری زبان ہمیشہ اللہ کی یاد سے تر رہے۔"

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] حسن: سنن ترمذی: ۳۳۷۵۔ سنن ابن ماجہ: ۳۷۹۳۔

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ: ''الٓمّٓ'' حَرْفٌ وَّلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ وَّمِيْمٌ حَرْفٌ)) [1]

''جو شخص اللہ کی کتاب میں سے ایک حرف پڑھے اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے ساتھ ہے۔ میں نہیں کہتا کہ ''الٓمّٓ'' ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔''

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ فَقَالَ: اَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَّغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ اِلٰى بُطْحَانَ اَوْ اِلَى الْعَقِيْقِ فَيَاْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِيْ غَيْرِ اِثْمٍ وَّلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! نُحِبُّ ذٰلِكَ قَالَ:

[1] حسن: سنن ترمذی: ۲۹۱۰۔

اَفَلَا یَغْدُوْ اَحَدُکُمْ اِلَی الْمَسْجِدِ فَیَعْلَمَ اَوْ یَقْرَاَ اٰیَتَیْنِ مِنْ کِتَابِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ نَّاقَتَیْنِ وَثَلٰثٌ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعٌ خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَرْبَعٍ وَّمِنْ اَعْدَادِھِنَّ مِنَ الْاِبِلِ)) [1]

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''ہم صفہ میں تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (گھر سے) نکلے، فرمایا: ''تم میں سے کون ہے جسے یہ پسند ہو کہ وہ ہر روز بطحان یا عقیق کی طرف جائے اور وہاں سے بڑے بڑے کوہانوں والی دو اونٹنیاں لے کر آئے، اور اسے اس میں نہ کوئی گناہ لازم ہو نہ قطع رحمی؟'' ہم نے کہا: ''یارسول اللہ! ہم سب یہ پسند کرتے ہیں۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی مسجد نہیں جاتا کہ اللہ کی کتاب کی دو آیتیں سیکھے یا پڑھے، یہ اس کے لیے دو اونٹنیوں سے بہتر ہیں، تین آیتیں ہوں تو تین اونٹنیوں سے

[1] مسلم: ۸۰۳۔

بہتر ہیں اور چار ہوں تو چار سے، اور (اسی طرح جتنی بھی آیات ہوں وہ) اپنی گنتی کے اونٹوں سے (بہتر ہیں)۔"

آپ ﷺ نے فرمایا:

((اِذَا قَعَدَ الْقَوْمُ فِي الْمَجْلِسِ ثُمَّ قَامُوْا وَ لَمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْهِ كَانَتْ عَلَيْهِمْ فِيْهِ حَسْرَةٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ)) [1]

"جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں پھر اس میں اللہ کا ذکر کیے بغیر مجلس برخاست کر دیں تو یہ مجلس روز قیامت ان کے لیے انتہائی افسوس کا باعث ہوگی۔"

آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوْا اللّٰهَ فِيْهِ وَ لَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً)) [2]

---

[1] حسن: مسند أحمد: ۲/ ۴۹۵، رقم: ۱۰۴۲۷۔

[2] حسن: مسند أحمد: ۲/ ۴۵۳، رقم: ۹۸۵۶۔

''نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں جس میں انہوں نے اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے نبی ﷺ پر درود پڑھا مگر ان کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔''

نیز ایک دوسری حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَّقْعَدًا لَّا يَذْكُرُوْنَ اللهَ عَزَّ وَ جَلَّ وَ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ إِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ. [1]

آپ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نہ نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، تو یہ مجلس ان کے لیے قیامت کے روز باعث حسرت ہو گی، اگرچہ وہ (دوسرے اعمال کے) اجر وثواب کی وجہ سے جنت میں داخل ہو جائیں۔

((مَا مِنْ قَوْمٍ يَّقُوْمُوْنَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَّا يَذْكُرُوْنَ اللهَ فِيْهِ إِلَّا

[1] صحیح: مسند أحمد: ۲/۴۶۳، رقم: ۹۹۶۶۔ صحیح ابن حبان: ۵۹۱۔

قَامُوْا عَنْ مِّثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ، وَّكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً)) [1]

''جب کوئی قوم کسی ایسی مجلس سے اٹھتی ہے جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہو تو وہ مردار گدھے جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور وہ مجلس ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔''

۱۔ نیند سے جاگنے کے اذکار

(۱)... ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ)) [2]

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔''

(۲)... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۴۸۵۵۔

[2] بخاری ۶۳۱۴، مسلم: ۲۷۱۱۔

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ "رَبِّ اغْفِرْلِيْ"))[1]

''اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور بلندی اور عظمت والے اللہ کی مدد کے بغیر نہ (کسی چیز سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے۔'' ''اے میرے رب مجھے بخش دے۔''

جو شخص رات کسی وقت جاگے اور مندرجہ بالا کلمات کہے تو اسے بخش دیا جاتا ہے، اگر کوئی دعا کرے تو قبول ہوتی ہے، پھر اگر اٹھ کر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔

(۳)...﴿اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ

---

[1] بخاری ۱۱۵۴، الفاظ ابن ماجہ کے ہیں۔ ابن ماجہ: ۳۸۷۸۔

الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ [1]

’’بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور رات اور

[1] آل عمران: ۳/۱۹۰-۲۰۰، بخاری: ۱۸۳-مسلم: ۷۶۳۔

دن کے بدلنے میں عقلوں والوں کے لیے یقینا بہت سی نشانیاں ہیں۔ وہ لوگ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں، اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے سو یقینا تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا، جو ایمان کے لیے آواز دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن

رسوا نہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔تو
ان کے رب نے ان کی دعا قبول کرلی کہ میں تم میں سے کسی
عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، مرد ہو یا
عورت، تمہارا بعض بعض سے ہے۔تو وہ لوگ جنہوں نے
ہجرت کی اوراپنے گھروں سے نکالے گئے اورانہیں میرے
راستے میں ایذا دی گئی اور وہ لڑے اورقتل کیے گئے، یقینا
میں ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کروں گا اور ہر صورت
انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے
نہریں بہتی ہیں، اللہ کے ہاں سے بدلے کے لیےاور اللہ ہی
ہے جس کے پاس اچھا بدلہ ہے۔ تجھے ان لوگوں کا شہروں
میں چلنا پھرنا ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے جنہوں نے کفر کیا۔
تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا بچھونا
ہے۔لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے
باغات ہیں،جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ان میں

رہنے والے ہیں، اللہ کے پاس سے مہمانی کے طور پر اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہتر ہے۔ اور بلاشبہ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ یقینا ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھی جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ کے لیے عاجزی کرنے والے ہیں، وہ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور مقابلے میں جمے رہو اور مورچوں میں ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔''

۲۔ نیا کپڑا پہننے کی دعا

(۴)...... ((اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّمَا صُنِعَ لَهٗ)) [1]

''اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے،تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۳۔ نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

أبونضرہ منذر بن مالک تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنتا تو وہ

[1] حسن: سنن أبی داؤد: ۴۰۲۰۔سنن ترمذی: ۱۷۶۷۔

اسے یہ دعا دیتے تھے:

(۵)...... ((تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰہُ تَعَالٰی)) [1]

''تو اسے پرانا کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا فرمائے۔''

۴۔ بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا

(۶)...... ((اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ)) [2]

''اے اللہ! میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

۵۔ بیت الخلا سے نکلنے کی دعا

(۷)...... ((غُفْرَانَكَ)) [3]

''(اے اللہ! میں) تیری بخشش مانگتا ہوں۔''

---

[1] حسن: مصنف ابن أبی شیبة: ۹۶/۶، رقم: ۲۹۷۵۸۔ سنن أبی داؤد: ۴۰۲۰۔

[2] بخاری: ۱۴۲، مسلم: ۳۷۵۔

[3] حسن: سنن ابن ماجة: ۳۰۰۔ الأدب المفرد للبخاری: ۶۹۳۔

٦۔ وضو سے پہلے ذکر

(٨)......آپ ﷺ نے فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر وضو کرو۔ [1]

٧۔ وضو سے فارغ ہونے کے بعد ذکر

(٩)......((اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)) [2]

''میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

(١٠)...... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) [3]

---

[1] صحیح: مصنف عبدالرزاق: ٢٠٥٣٥۔ سنن نسائی: ٧٨۔

[2] مسلم: ٢٣٤۔

[3] صحیح: السنن الکبری للنسائي: ٦/٢٥، رقم: ٩٩٠٩۔ عمل الیوم اللیلۃ للنسائی: ٨١۔

''پاک ہے تو اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

۸۔ مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا

(۱۱)...... اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَّ اجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا، وَّمِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا، وَّ اجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَّ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا۔ [1]

اے اللہ! میرے دل میں نور بنا دے، میری زبان میں نور بنا دے، میرے کانوں میں نور بنا دے، میری آنکھوں میں نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے آگے نور کر دے، میرے اوپر نور بنا دے اور میرے پیچھے نور بنا دے،

[1] صحیح مسلم: ۷۶۳۔ مسند أحمد: ۱/ ۳۷۳، ح: ۳۵۴۱۔

اے اللہ! مجھے نور عطا کر۔

۹۔ مسجد میں داخل ہونے کی دعا

(۱۲)... ((اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) [1]

''اے اللہ! میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے۔''

(۱۳) ......آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہوتو نبی ﷺ پر سلام پڑھے۔ (صرف مسنون سلام پڑھے) [2]

۱۰۔ مسجد سے نکلنے کی دعا

(۱۴...... آپ) ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسجد سے نکلے تو نبی ﷺ پر سلام بھیجے۔ (صرف مسنون سلام پڑھے)۔ [3]

---

[1] صحیح مسلم: ۷۱۳۔

[2] صحیح: السنن الکبری للنسائی: ۹۹۱۸۔ سنن أبي داؤد: ۴۶۵۔

[3] صحیح: السنن الکبری للنسائی: ۹۹۱۸۔ سنن ابن ماجۃ: ۷۷۳۔

(۱۵)......((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ)) [1]

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

(۱۶)......((اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ))

''اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے بچا۔'' [2]

۱۱۔اذان کے اذکار

(۱۷)......مؤذن کے جواب میں وہی کلمہ کہے جو مؤذن نے کہا ہو، البتہ (حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ) اور (حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ) کے جواب میں (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ) ''اللہ کے بغیر نہ (کسی سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (کچھ کرنے کی) قوت ہے، کہے۔'' [3]

(۱۸)...... مؤذن کے شہادتین (اَشْهَدُ اَنَّ ...... الخ)

---

[1] مسلم: ۷۱۳۔

[2] حسن: سنن ابن ماجه: ۷۷۳۔عمل الیوم و اللیۃ للنسائی: ۹۰۔

[3] بخاری: ۶۱۳، مسلم: ۳۸۵۔

کہنے کے بعد یہ کہے:

((وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا)) [1]

''اور میں بھی شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔''

(۱۹)......اذان کے جواب سے فارغ ہوکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ پڑھے۔ [1]

---

1 مسلم: ۳۸۶۔

2 مسلم: ۳۸۴۔

(۲۰)......اور یہ دعا پڑھے:

((اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ))

''اے اللہ! اس مکمل دعوت اور قائم صلوٰۃ کے پروردگار! سیدنا محمد ﷺ کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا فرما اور اسے مقام محمود (تعریف کیے ہوئے مقام) پر کھڑا کر جس کا تو نے اس سے وعدہ کیا ہے۔'' [1]

(۲۱)...... اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے، کیونکہ اس وقت دعا ردّ نہیں ہوتی۔ [2]

---

[1] بخاری: ۶۱۴۔

[2] حسن: مسند أحمد: ۲۲۵/۳، رقم: ۱۳۳۸۱۔

۱۲۔ استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

(۲۲)...... ((اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ)) [1]

''اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔''

(۲۳)...... ((سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ

[1] بخاری: ۷۴۴، مسلم: ۵۹۸۔ الفاظ مسلم کے ہیں۔

اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ)) [1]

''پاک ہے تو اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔''

(۲۴)...... ((وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا، اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ، لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا، لَا يَصْرِفُ

[1] حسن: سنن أبی داؤد: ۷۷۵۔ سنن ابن ماجہ: ۸۰۴۔

عَنِّیْ سَیِّئَھَا اِلَّآ اَنْتَ، لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ كُلُّهُ بِیَدَیْكَ وَالشَّرُّلَیْسَ اِلَیْكَ. اَنَا بِكَ وَاِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ))[1]

''میں نے اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا یک طرفہ ہوکر اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا۔ پس مجھے میرے سارے گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا اور مجھے سب

[1] مسلم: ۱۸۴۸۔

سے اچھے اخلاق کی ہدایت دے، کیونکہ سب سے اچھے اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ کوئی نہیں دے سکتا، اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے کیونکہ مجھ سے برے اخلاق تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں، حاضر ہوں اور بھلائی سب تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف نہیں، میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری طرف ہوں، تو برکت والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔''

(۲۵)...... ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ))[1]

---

[1] مسلم: ۷۷۰۔

”اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور حاضر کو جاننے والے! اے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کے متعلق فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، حق کی جن باتوں میں اختلاف ہو گیا ہے تو اپنے حکم کے ساتھ مجھے ان میں ہدایت دے دے، یقینا تو جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

(۲۶)...... اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ وَ هَمْزِهٖ.[1]

”میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں مردود شیطان سے اس کی پھونک سے اس کے تھوک سے اور اس کے چوکے سے۔“

(۲۷)...... امام مسلم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے

[1] حسن: سنن الدارمی: ۱۲۳۹۔ سنن الترمذی: ۲۴۲۔

کہ ایک آدمی نے کہا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًاوَّ الْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا۔ [1]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟'' حاضرین میں سے ایک نے کہا: ''یا رسول اللہ! میں ہوں۔'' تو آپ نے فرمایا: ''مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔''

(۲۸)...... ((اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ، اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ، وَلَکَ الْحَمْدُ لَکَ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ

---

[1] مسلم: ۶۰۱۔

وَلَكَ الْحَمْدُ، اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ، وَّالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ)) [1]

''اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور ان کا نور ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا اور ان کو قائم رکھنے والا ہے جو ان میں ہیں اور

---

[1] بخاری: ۱۱۲۰، ۷۳۱۶۔ یہ الفاظ بخاری کے دو مقامات سے جمع کیے گئے ہیں۔ مسلم: ۷۶۹۔

تیرے ہی لیے حمد ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا رب اور ان کا رب ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تیرے لیے ہی آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور ان کی بادشاہت ہے جو ان میں ہیں اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تو ہی آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اور تیرے ہی لیے حمد ہے، تو ہی حق ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری بات حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے اور جنت حق ہے اور آگ حق ہے اور نبی حق ہیں اور محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے، اے اللہ! میں تیرے ہی لیے تابع ہو گیا اور تجھی پر میں نے بھروسا کیا اور تجھی پر ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا اور تیری ہی مدد کے ساتھ (دشمن سے) جھگڑا کیا اور تیری طرف فیصلہ لے کر آیا۔ پس مجھے وہ سب بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے

اعلانیہ کیا، تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو ہی میرا سچا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔''

سورۂ فاتحہ

''جس نے نماز میں سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں ہے۔''[1]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۱ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝۲ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝۳ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝۴ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝۷﴾ (آمِیْنْ)

(سورۃ الفاتحۃ)

[1] بخاری: ۷۵۶۔ مسلم: ۳۹۴۔

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔''

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

﴿ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ يَلِدۡ وَ لَمۡ يُوۡلَدۡ ○ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○﴾ (سورۃ الاخلاص)

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے۔''

۱۳۔رکوع کی دعا

(۲۹)......((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ)) ❶

''پاک ہے میرا رب عظمت والا۔''

(۳۰)...... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ)) ❷

''پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔''

(۳۱)......((سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ)) ❸

''بہت پاکیزگی والا، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔''

(۳۲)......((اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ

---

❶ مسلم: ۷۷۲۔

❷ بخاری: ۷۹۴۔ مسلم: ۴۸۴۔

❸ مسلم: ۴۸۷۔

وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ)) [1]

''اے اللہ! میں تیرے ہی لیے جھکا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، تیرے ہی لیے ڈر کر عاجز ہوگئے میرے کان، میری آنکھیں، میرا مغز، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور (وہ جسم) جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں۔''

(۳۳)...... ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ)) [2]

''پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔''

۱۴۔ رکوع سے اٹھنے کی دعا

(۳۴)...... ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ)) [3]

''سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔''

---

[1] مسلم: ۷۷۱۔

[2] حسن: سنن أبی داؤد: ۸۷۳۔ السنن الکبری للنسائی: ۷۱۸۔

[3] بخاری: ۷۹۵۔

(۳۵)...... ((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ)) [1]

''اے ہمارے پروردگار! اور تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تعریف بہت زیادہ پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔''

(۳۶)...... ((اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) [2]

''اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے تعریف ہے، اتنی جس سے آسمان بھر جائیں اور زمین بھر جائے اور ان دونوں کے درمیان جو کچھ ہے وہ بھر جائے اور اس

[1] بخاری: ۷۹۹۔
[2] مسلم: ۴۷۷، ۴۷۸۔

کے بعد جو چیز تو چاہے بھر جائے، اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی وہ یہ ہے، جبکہ ہم سب تیرے بندے ہیں، اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔"

۱۵۔سجدے کی دعا

(۳۷)......((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى))[1]

"پاک ہے میرا رب! سب سے بلند۔"

(۳۸)...... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ))[2]

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف

[1] مسلم: ۷۷۲۔

[2] بخاری: ۷۹۴۔مسلم: ۴۸۴۔

کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔‘‘

(۳۹)...... ((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ)) [1]

’’بہت پاک، بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کا رب۔‘‘

(۴۰)...... ((اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ)) [2]

’’اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیرا ہی فرمانبردار بنا، میرے چہرے نے اس ہستی کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی اور اس کے کانوں اور آنکھوں کے شگاف بنائے، برکت والا ہے اللہ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے۔‘‘

(۴۱)...... ((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ

[1] مسلم: ۴۸۷۔

[2] مسلم: ۷۷۱۔

وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ)) [1]

''پاک ہے، بہت جبر اور بہت بڑے ملک والا اور بڑائی اور عظمت والا۔''

(۴۲)...... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ)) [2]

''اے اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، پہلے پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔''

(۴۳)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ، اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ)) [3]

''اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا

[1] حسن: سنن أبی داؤد: ۸۷۳۔ السنن الکبری للنسائی: ۷۱۸۔

[2] مسلم: ۴۸۳۔

[3] مسلم: ۴۸۶۔

ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔''

۱۶۔ دو سجدوں کے درمیان کی دعا

(۴۴)...... ((رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ)) [1]

''اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔''

۱۷۔ تشہد

(۴۵)...... ((اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

---

[1] صحیح: مسند أبی داؤد الطیالسی: ۴۱۶۔ مشکل الآثار للطحاوی: ۶۰۸۔

وَرَسُوْلُهٗ)) [1]

''زبان کی تمام عبادتیں اور بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

۱۸۔تشہد کے بعد نبی ﷺ پر صلوٰۃ

(۴۶)...... ((اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی

[1] بخاری: ۱۲۰۲۔ مسلم: ۴۰۲۔

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

''اے اللہ! صلاۃ بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے صلاۃ بھیجی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، یقینا تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔''

(۴۷)...... ((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [2]

''اے اللہ! درود بھیج محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تو نے درود بھیجا ابراہیم کی آل پر اور برکت نازل

---

[1] بخاری: ۳۳۷۰۔

[2] بخاری: ۳۳۶۹۔ مسلم: ۴۰۷۔ الفاظ مسلم کے ہیں۔

فرما محمد پر اور اس کی بیویوں اور اولاد پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم کی آل پر، یقینا تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔“

۱۹۔ آخری تشہد کے بعد سلام سے پہلے دعا

(۴۸)...... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ)) [1]

”اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے۔“

(۴۹)...... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ

[1] بخاری: ۱۳۷۷۔ مسلم: ۵۸۸۔ الفاظ مسلم کے ہیں۔

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) [1]

''اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔''

(۵۰)......((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ)) [2]

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کونہیں بخش سکتا، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔''

---

[1] بخاری: ۸۳۲۔مسلم: ۵۸۹۔الفاظ مسلم کے ہیں۔

[2] بخاری: ۸۳۴۔مسلم: ۲۷۰۵۔

(۵۱)...... ((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ)) [1]

''اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی پہلے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

(۵۲)...... ((اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) [2]

''اے اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔''

---

[1] مسلم: ۷۷۱۔

[2] صحیح: سنن أبی داؤد: ۱۵۲۲۔ المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۱۰۔

(۵۳)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) [1]

''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ نکمّی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

(۵۴)...... ((اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْٓ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي

---

[1] بخاری: ۶۳۷۰۔

الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَاَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآءِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ)) [1]

''اے اللہ! میں تیرے غیب جاننے اور خلق پر قدرت رکھنے کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو میرے لیے زندگی بہتر جانے اور مجھے اس وقت فوت کر جب وفات میرے لیے بہتر جانے۔ اے اللہ! میں غائب اور حاضر ہونے کی حالت میں تجھ سے تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور راضی اور غصے ہونے کی حالت میں تجھ سے حق بات کہنے (کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے

[1] صحیح: سنن نسائی: ۱۳۰۴۔ صحیح ابن حبان: ۱۹۷۱۔

غنا اور فقر میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے تیرے فیصلے پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں بغیر کسی تکلیف دہ مصیبت اور گمراہ کن فتنے کے، اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت دینے والے ہدایت پانے والے بنا دے۔''

(۵۵)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ، بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) [1]

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۹۸۵ـ کتاب الدعا للطبرانی: ۱۹۸ـ

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ تو واحد، اکیلا بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا نہ جنا گیا، نہ اس کا کوئی شریک ہے کہ تو مجھے میرے گناہ معاف فرما دے، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔''

(۵٦)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَلْمَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لیے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے، اے آسمانوں اور زمین کو بنانے

[1] حسن: مصنف ابن أبی شیبة: ۳٦۷۵۸۔ سنن ابن ماجة: ۳۸۵۸۔ مسند أحمد: ۱۲۲۰۵۔ الاحادیث المختارة: ۳/۱۰۱، رقم: ۱۵۵۳۔

والے! اے بزرگی اور عزت والے!"

(۵۷)...... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ)) [1]

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اکیلا ہے بے نیاز، جس نے نہ کسی کو جنا نہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا شریک ہے۔"

۲۰۔نماز کے بعد کے اذکار

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہتے تھے۔ [2]

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۱۴۹۳۔سنن ترمذی، ۳۴۷۵۔

[2] بخاری: ۸۴۲۔

(۵۸)...... ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ)) [1]

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ (تین مرتبہ) اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔''

(۵۹)...... ((لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) [2]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور

---

[1] مسلم: ۵۹۱۔

[2] بخاری: ۸۴۴۔ مسلم: ۵۹۳۔

وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔"

(٦٠)...... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ)) [1]

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قدرت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ، اللہ کے

---

[1] مسلم: ۵۹۴۔

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔''

(۶۱)...... ((سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

(جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے اس کے سب (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔) [1]

''اللہ پاک ہے۔ تمام حمد اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے

[1] مسلم: ۵۹۷۔

بڑا ہے۔‘‘ ’’اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔‘‘

(٦٢)...... سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کو یہ دعائیہ کلمات اس طرح سکھاتے جیسے استاد بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد ان کلمات کے ذریعے پناہ مانگتے تھے:

((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) [1]

’’اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ عمر کے سب سے ذلیل حصے میں پہنچا دیا جاؤں، میں دنیا کے فتنہ سے، قبر کے عذاب سے تیری پناہ

[1] صحیح بخاری: ٢٨٢٢.

طلب کرتا ہوں۔“

(٦٣)...... مسلم بن ابوبکرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبرِ))

”اے اللہ! میں کفر سے، محتاجی سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

میں بھی یہ دعا پڑھا کرتا تھا، انھوں نے مجھ سے پوچھا: اے میرے بیٹے! تو نے یہ دعا کس سے سیکھی ہے؟

تو میں نے کہا کہ آپ سے۔ انھوں نے کہا کہ ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔[1]

(٦٤)...... سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

[1] صحیح: سنن نسائی: ١٣٤٨.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”دو خصلتیں ایسی ہیں، جو بھی مسلمان آدمی ان کی پابندی کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، وہ ہیں تو آسان لیکن اس پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں،

(پہلا وصف یہ ہے کہ) وہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ (پانچ نمازوں میں) یہ زبان سے ڈیڑھ سو کلمات ہوئے اور میزان میں ڈیڑھ ہزار نیکیاں ہوئیں اور جب وہ بستر پر لیٹے تو ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہے، یہ زبان پر سو کلمات ہوئے اور میزان میں ہزار نیکیاں ہوئیں۔“

راوی کہتے ہیں: ”میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ ان تسبیحات کو اپنی انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ! یہ دو خصلتیں انتہائی آسان کیسے ہیں

اور ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے کیوں ہیں؟''
آپ ﷺ نے فرمایا:
''نیند کے وقت شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اسے یہ کلمات کہنے سے پہلے سلا دیتا ہے اور نماز میں اس کے پاس آتا ہے اور یہ کلمات کہنے سے قبل اسے کوئی کام یاد کرا دیتا ہے۔'' [1]

۲۱۔فجر کی نماز سے سلام کے بعد

(۶۵)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡٓ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّرِزۡقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

[1] صحیح: سنن ابی داؤد: ۵۰۶۵.
[2] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۲۶۵۔مسند ابن راھویة: ۱۷۱۲۔

۲۲۔صلوٰۃِ استخارہ کی دعا

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے، پھر یہ کہے:

(٦٦)...... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو اسے میری قسمت میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت فرما۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے تو اسے مجھ سے

[1] بخاری: ۱۱۶۲۔

ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔“

(حدیث مکمل ہوگئی) جو شخص خالق سے استخارہ کرے اور مومن مخلوق سے مشورہ کرے اور اپنا کام پوری تحقیق اور کوشش سے کرے وہ پشیمان نہیں ہوتا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ﴾ (آل عمران: ۱۵۹)

”اور کام میں ان سے مشورہ کر پھر جب تو پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسا کر۔“

۲۳۔صبح وشام کے اذکار

(۶۷) ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لے شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کو پڑھ لے صبح تک محفوظ ہو جاتا ہے۔ [1]

''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔''

---

[1] صحیح: السنن الکبری للنسائی: ۲۱۹/۶، رقم: ۱۰۷۹۷۔ عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: ۹۶۰، ۹۵۸۔

(٦٨)...... سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی اس میں سے اس نے دو آیات نازل کیں، جن سے سورہ بقرہ کا اختتام کیا۔ وہ دو آیات جس گھر میں تین رات تلاوت کی جائیں شیطان اس گھر کے قریب نہیں آسکتا۔'' [1]

(٦٩)...... ((اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ أَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ

[1] صحیح: مسند أحمد: ۴/ ۲۷۴.

مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ))

''ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

اور شام کو پڑھے: ((اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ

اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ)) [1]

''ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

[1] مسلم: ۲۷۲۳۔

صبح کے وقت یہ دعا پڑھے:

(۷۰)...... ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ بِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ)) [1]

''اے اللہ! تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔''

شام کے وقت یہ دعا پڑھے:

(۷۱)...... ((اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ)) [2]

''اے اللہ! تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے (ہی

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ٥٠٦٨۔ الأدب المفرد للبخاری: ١١٩٩۔

[2] صحیح: سنن أبی داؤد: ٥٠٦٨۔ الأدب المفرد للبخاری: ١١٩٩۔

نام کے) ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے (ہی نام کے) ساتھ ہم مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

(۷۲)...... ((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ، مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ)) [1]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص یقین کی حالت میں اسے شام کے وقت پڑھ لے اور اسی رات فوت ہو جائے وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح جو صبح کے وقت پڑھے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

''اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور

[1] بخاری: ٦٣٠٦۔

میں تیرے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں، جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں نے جو کچھ کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اپنے آپ پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔“

(۷۳)...... ((حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ)) [1]

”مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔“

جو شخص مندرجہ بالا دعا سات سات مرتبہ صبح شام پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کے ان تمام کاموں سے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکرمند کرتے ہیں۔

---

[1] حسن: سنن أبی داؤد: ۵۰۸۱۔

(۷۴)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ. اَللّٰهُمَّ احْفِظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۵۰۷۴۔ سنن ابن ماجة: ۳۸۷۱۔

دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔''

(۷۵)......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے صبح کے وقت سو مرتبہ یہ کلمات کہے:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ))

''پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا اپنی حمد کے ساتھ۔''

اور شام کو بھی اسی طرح کہا تو مخلوق میں سے اس کے برابر کسی کا درجہ نہیں ہے۔ [1]

(۷٦)...... ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ

---

[1] صحیح: سنن ابی داؤد: ۵۰۹۱.

اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ)) [1]

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔''

جو شخص مندرجہ بالا دعا تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ (مندرجہ ذیل دعا) پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۷۷)...... ((رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا)) [2]

''میں اللہ پر راضی ہوں، اس کے رب ہونے پر اور سلام

---

[1] صحیح: مسند أحمد: ۱/ ۷۲، رقم: ۵۲۸۔ سنن أبی داؤد: ۵۰۸۸۔

[2] صحیح: عمل الیوم و اللیلۃ للنسائی: ۵۔

کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر۔“

(۷۸)......((یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِیْثُ أَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ، وَلَا تَکِلْنِیْ إِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ)) [1]

”اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔“

(۷۹)...... ((أَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ أَبِیْنَا إِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ)) [2]

[1] حسن: عمل الیوم و اللیلة للنسائی: ۵۷۰۔ السنن الکبری للنسائی: ۶/ ۱۳۱، رقم: ۱۰۴۰۵۔

[2] حسن: مسند أحمد: ۳/ ۴۰۶، رقم: ۱۵۳۹۷۔ عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ۳۴۔

''ہم نے صبح کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو یک رخ اور فرمانبردار تھے اور وہ مشرک نہیں تھے۔''

(۸۰)...... ((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ)) [1]

''اللہ پاک ہے اور اس کی تعریف کے ساتھ (میں اس کی تسبیح کرتا ہوں)۔''

جو شخص اسے سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھے گا قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل چیز لے کر نہیں آئے گا، جو یہ لے کر آیا ہے، سوائے اس شخص کے جو اس کی مثل کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

(۸۱)...... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [2]

---

[1] مسلم: ۲۶۹۲۔

[2] صحیح: سنن أبی داؤد: ۵۰۷۷۔ سنن ابن ماجة: ۳۸۶۷۔

’’اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔‘‘

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اس کو اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجے بلند کیے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور اگر شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہ فضیلت حاصل رہے گی۔‘‘

(۸۲)...... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) (۱۰۰ مرتبہ) [1]

’’اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس

[1] بخاری: ۳۲۹۳۔ مسلم: ۲۶۹۱۔

کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

جو شخص اسے دن میں سو مرتبہ پڑھ لے اس کے لیے دس (۱۰) گردنوں کے (آزاد کرنے) کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے لیے سو (۱۰۰) نیکی لکھی جائے گی اور اس سے سو (۱۰۰) برائی مٹائی جائے گی اور اس دن شام تک شیطان سے اس کے لیے بچاؤ رہے گا اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا مگر جس نے اس سے زیادہ عمل کیا۔

(۸۳)...... ((سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ))[1]

''میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اس کی تعریف کے ساتھ، اس کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کے نفس کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس

---

[1] مسلم: ۲۷۲۶۔

کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔'' (تین مرتبہ صبح)

صبح کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

(۸۴)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

(۸۵)...... ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ)) (دن میں سو (100) مرتبہ) [2]

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

(۸۶)...... جو شخص شام کے وقت مندرجہ ذیل دعا تین (۳) مرتبہ پڑھ لے اسے اس رات زہریلے جانور کا ڈنک نقصان نہیں پہنچائے گا۔

---

[1] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۲۶۵۔ مسند ابن راھویه: ۱۷۱۲

[2] بخاری: ۶۳۰۷، مسلم: ۲۷۰۲۔

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) [1]

''میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔''

۲۴۔ سونے کے اذکار

(۸۷)...... ہر رات جب بستر پر بیٹھے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر پھونک کر جسم کے جس جس حصے پر ہو سکے ہاتھ پھیرے، پہلے چہرے، سر اور جسم کے سامنے والے حصے سے شروع کرے، یہ عمل تین مرتبہ کرے۔ [2]

(۸۸)...... جب تو اپنے بستر پر پہنچے تو آیۃ الکرسی آخر تک پڑھ تو صبح ہونے تک اللہ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ [3]

---

[1] مسند أحمد: ۲/ ۲۹۰۔ اس کی اصل مسلم میں ہے: ۲۷۰۹۔

[2] بخاری: ۵۰۱۷۔ [3] بخاری: ۲۳۱۱۔

(۸۹)...... جو شخص سورۂ بقرہ کی درج ذیل آخری دو آیتیں رات کے وقت پڑھے تو یہ اسے کافی ہو جائیں گی۔

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ٭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ٭ وَ اغْفِرْ لَنَا ٭ وَ ارْحَمْنَا ٭ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ﴾ (البقرۃ:۲/۲۸۵،۲۸۶) [1]

---

[1] بخاری: ۴۰۰۸۔ مسلم: ۸۰۸۔

''رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! ہم سے مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اسے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کر

اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، سو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔‘‘ (آمین)!

(۹۰)...... جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے، پھر اس کی طرف واپس آئے تو اسے اپنی چادر کے پلو سے تین دفعہ جھاڑے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس جگہ کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹے تو کہے:

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ)) [1]

’’تیرے ہی نام کے ساتھ اے میرے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی (نام کے) ساتھ اسے اٹھاؤں گا، پس اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم کر اور اگر چھوڑ دے تو تو اس کی حفاظت کر جس کے ساتھ تو اپنے نیک

---

[1] بخاری: ۶۳۲۰، مسلم: ۲۷۱۴۔

بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔‘‘

(۹۱)...... ((اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْلَهَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ)) [1]

’’اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔‘‘

رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے پھر کہتے:

[1] مسلم: ۲۷۱۲، مسند أحمد بلفظه ۲/ ۷۹، عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ۷۲۱۔

(۹۲)......((اَللّٰھُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ))[1]

''اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا۔''

(۹۳)......((بِاسْمِكَ اللّٰھُمَّ أَمُوْتُ وَأَحْيَا))[2]

''اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔''

(۹۴ پ...آ) ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تم دونوں (علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما) کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ) ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) (۳۳ مرتبہ) ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) (۳۴ مرتبہ) یہ تمہارے لیے خادم سے

---

[1] صحیح: مسند أبی داؤد الطیالسی: ۱/۱۸۵، رقم: ۷۰۹۔ مسند أحمد: ۴/۲۸۱۔ رقم: ۱۸۵۰۱۔

[2] بخاری: ۶۳۱۴، مسلم ۲۷۱۱۔

بہتر ہے۔ ❶

(۹۵)...... ((اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِہٖ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) ❷

”اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم

❶ بخاری: ۶۳۱۸۔ مسلم: ۲۷۲۷۔
❷ مسلم: ۲۷۱۳۔

کے رب! ہمارے اور ہر شے کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! توراۃ، انجیل اور فرقان نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ! تو ہی اول ہے پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے غنی کر دے۔"

(۹۶)...... ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ)) [1]

"سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں جگہ دی، پس کتنے ہی لوگ ہیں جنہیں کوئی کفایت کرنے والا نہیں اور نہ کوئی جگہ دینے والا ہے۔"

---

[1] مسلم: ۲۷۱۵۔

(۹۷) سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''دو خصلتیں ایسی ہیں، جو بھی مسلمان آدمی ان کی پابندی کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا، وہ ہیں تو آسان لیکن اس پر عمل کرنے والے بہت تھوڑے ہیں، (پہلا وصف یہ ہے کہ) وہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ (پانچ نمازوں میں) یہ زبان سے ڈیڑھ سو کلمات ہوئے اور میزان میں ڈیڑھ ہزار نیکیاں ہوئیں اور جب وہ بستر پر لیٹے تو ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہے، یہ زبان پر سو کلمات ہوئے اور میزان میں ہزار نیکیاں ہوئیں۔''

راوی کہتے ہیں: ''میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان تسبیحات کو اپنی انگلیوں پر شمار کرتے تھے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! یہ دو خصلتیں انتہائی آسان کیسے ہیں

اور ان پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے کیوں ہیں؟''
آپ ﷺ نے فرمایا:
''نیند کے وقت شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے اور اسے یہ کلمات کہنے سے پہلے سلا دیتا ہے اور نماز میں اس کے پاس آتا ہے اور یہ کلمات کہنے سے قبل اسے کوئی کام یاد کرا دیتا ہے۔'' [1]

(۹۸)...... جب تو اپنے بستر پر جائے تو نماز والا وضو کر، پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹ جا (یہ دعا پڑھ کر سونے کے بعد) اگر تو فوت ہوگیا تو فطرت پر فوت ہوگا:

((اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِیَ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیَ اِلَیْكَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیَ اِلَیْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیَ اِلَیْكَ، رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا

[1] صحیح: سنن ابو داؤد: ۵۰۶۵.

مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِیْٓ اَرْسَلْتَ)) [1]

''اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کرلیا اور اپنا کام تیرے سپرد کر دیا اور اپنا چہرہ تیری طرف پھیر لیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، نہ تجھ سے پناہ کی کوئی جگہ ہے اور نہ بھاگ کر جانے کی مگر تیری ہی طرف۔ میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے اتاری اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا۔''

۲۵۔رات پہلو بدلتے وقت کی دعا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو پہلو بدلتے تو یہ کلمات کہتے:

(۹۹)...... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ

[1] بخاری: ۶۳۱۳۔مسلم: ۲۷۱۰۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ)) [1]
''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو اکیلا ہے، زبردست ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کا رب جو بہت عزت والا، بخشنے والا ہے۔''

۲۶۔اچھا یا برا خواب دیکھے تو کیا کرے

(۱۰۰)...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور برا خواب شیطانوں کی طرف سے ہوتا ہے، جب تم میں سے کوئی شخص ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو تو کسی کو نہ سنائے، مگر جس سے اسے محبت ہو۔'' [2]
اگر برا خواب دیکھے تو:
ا: بائیں طرف تین دفعہ تھوکے۔ [3]

[1] صحیح: السنن الکبری للنسائی: ۶/۱۹۷، رقم: ۱۰۷۰۰۔ مستدرک حاکم: ۱۹۸۰۔
[2] مسلم: ۲۲۶۳۔ یہ لمبی حدیث ہے۔ [3] مسلم: ۲۲۶۱۔

۲: شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔ [1]

۳۔کسی کو وہ خواب نہ سنائے۔ [2]

۴۔جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا سے بدل دے۔ [3]

(۱۰۱)......اگر ارادہ بنے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔ [4]

۲۷۔قنوتِ وتر کی دعا

(۱۰۲)......((اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّمَا قَضَیْتَ ،فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ، اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ)) [5]

---

[1] مسلم: ۲۲۶۱۔

[2] مسلم: ۲۲۶۳۔

[3] مسلم: ۲۲۶۲۔

[4] مسلم: ۲۲۶۳۔

[5] صحیح: مسند أحمد: ۱/۱۹۹، رقم: ۱۷۱۸۔ کتاب الدعاء للطبرانی، ۱/۲۳۸۔

''اے اللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے ان میں مجھے (بھی) ہدایت دے اور جن لوگوں کو تو نے عافیت دی ہے ان میں مجھے (بھی) عافیت دے اور جن کا تو خود والی بنا ہے ان میں میرا بھی والی بن اور تو نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت فرما اور جو فیصلے تو نے کیے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ، کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہوسکتا، جس کا تو دوست بن جائے وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتا، اے ہمارے پروردگار! تو بہت برکت والا ہے اور بلند ہے۔''

(۱۰۳)...... ((اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُبِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْكَ، لَآ أُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَآ أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ)) [1]

---

[1] صحيح: سنن أبي داؤد: ١٤٢٩ ۔ سنن ابن ماجة: ١١٧٩ ۔

''اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری پوری تعریف کی طاقت نہیں رکھتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔''

۲۸۔قنوت نازلہ کی دعا

(۱۰۴)...... سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی (یعنی کافروں) پر بددعا یا کسی (یعنی مسلمانوں) کے لیے دعا کا ارادہ فرماتے تو (آخری رکعت میں) رکوع کے بعد قنوت کرتے، آپ فرماتے ''سمع اللّٰہ لمن حمدہ، اللّٰھم ربنا لك الحمد'' (اس کے بعد کہتے) اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ! مضر والوں کو سختی

کے ساتھ پکڑلے اور ان میں ایسی قحط سالی لا، جیسی یوسف علیہ السلام کے زمانے میں ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اونچی آواز سے دعا کرتے تھے۔ [1]

قنوت نازلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ [2]

(۱۰۵)......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک پانچوں نمازوں میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور صحابہ رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے آمین کہتے تھے۔ [3]

۲۹۔ وتر کے بعد کی دعا

(۱۰۶)رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الکافرون اورسورۃ الاخلاص پڑھتے اور جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ کہتے:

---

[1] صحیح بخاری: ۴۵۶۰.

[2] صحیح: مسند أحمد: ۳/۱۳۷.

[3] حسن: صحیح ابن خزیمة: ۶۱۸.

(۱۰۷)...... ((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ)) [1]

''پاک ہے بادشاہ بہت پاکیزگی والا۔''

تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے اور آواز لمبی کرتے اور یہ کہتے: ((رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ))

''فرشتوں اور روح کا رب۔''

(۱۰۸)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) [2]

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فکر اور غم سے اور عاجز ہو جانے سے اور سستی سے اور بخل اور بزدلی سے اور قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آجانے سے۔''

---

[1] صحیح: سنن الدارقطنی: ۲/۶۷، رقم: ۱۶۷۹۔ سنن نسائی: ۱۷۳۳۔

[2] بخاری: ۶۳۶۹۔

۳۰۔ بے قراری کے وقت کی دعا

(۱۰۹)...... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ)) [1]

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عظمت والا ہے اور بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب، عرش کریم کا رب ہے۔''

(۱۱۰)...... ((لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ)) [2]

''تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے یقینا میں ظلم

[1] بخاری ٦٣٤٦۔ مسلم: ۲۷۳۰۔

[2] صحیح: مسند أحمد: ۱/۱۷۰، رقم: ۱۴۶۲۔ مستدرک حاکم: ۲/۱۴۰، رقم: ۱۸۶۲۔

کرنے والوں میں سے ہو گیا ہوں۔"
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی یہ دعا کوئی مسلمان کسی چیز کے متعلق بھی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتا ہے۔"

(۱۱۱)...... ((حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ)) [1]

"ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔"

۳۱۔ اس کے لیے دعا جو بادشاہ کے ظلم سے ڈرے

(۱۱۲)...... ((اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَآئِقِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ)) [2]

---

[1] بخاری: ۴۵۶۳۔

[2] صحیح: الأدب المفرد للبخاری: ۷۰۷۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۷۸۶۔ یہ روایت موقوف ہے۔

''اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! میرے لیے پناہ بن جا فلاں بن فلاں سے اور اس کی جماعتوں سے جو تیری مخلوق میں سے ہیں، اس بات سے کہ مجھ پر ان میں سے کوئی زیادتی کرے یا سرکشی کرے، تیری پناہ غالب ہے اور تیری تعریف جلال والی ہے اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔''

(۱۱۳)...... ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ)) (تین مرتبہ) [1]

[1] حسن: مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۷۸۷۔ المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۰۵۹۹۔ یہ روایت موقوف ہے۔

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ عزت والا ہے، اللہ اس چیز سے زیادہ غلبہ رکھتا ہے جس سے مجھے خوف ہے اور جس سے میں ڈرتا ہوں، میں اس اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، جس نے ساتوں آسمانوں کو روک رکھا ہے زمین پر گرنے سے مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں اور اس کے پیروی کرنے والوں اور اس کے ساتھی جنوں اور انسانوں کے شر سے، اے اللہ! میرے لیے پناہ بن جا ان کے شر سے، تیری تعریف جلال والی ہے اور تیری پناہ غالب ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔''

۳۲۔ دشمن پر بددعا

(۱۱۴)...... ((اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ)) [1]

[1] مسلم: ۱۷۴۲۔

''اے اللہ! اے کتاب اتارنے والے جلد حساب لینے والے ان جماعتوں کو شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں سخت ہلا۔''

۳۳۔ جو کسی قوم سے ڈرے وہ یہ کہے

(۱۱۵)...... ((اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ)) [1]

''اے اللہ! مجھے ان سے کافی ہو جا جس طریقے سے تو چاہے۔''

۳۴۔ جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

(۱۱۶)...... (الف) اللہ کی پناہ مانگے۔

(ب) جس چیز میں شک ہے اس میں مزید سوچ بچار ترک کر دے۔ [2]

پھر یہ کلمات کہے:

(۱۱۷)...... ((اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ)) [3]

---

1. مسلم: ۳۰۰۵۔
2. بخاری: ۳۲۷۶۔ مسلم: ۱۳۴۔
3. مسلم: ۱۳۴۔

''میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔''

اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھے:

(۱۱۸)...... ﴿هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○﴾(الحدید: ۳) [1]

''وہی اول ہے، وہی آخر، وہی ظاہر ہے، وہی باطن اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔''

۳۵۔ ادائیگیٔ قرض کی دعا

(۱۱۹)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) [2]

''اے اللہ! میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، بزدلی

---

[1] حسن: سنن أبی داؤد: ۵۱۱۲۔ تفسیر ابن أبی حاتم: ۱۱۴۰۲۔ یہ روایت موقوف ہے۔

[2] بخاری: ۶۳۶۹۔

اور بخل سے قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

۳۶۔نماز میں یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسے آئیں تو کیا کہے

(۱۲۰)...... سیدنا عثمان بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: "یارسول اللہ! شیطان میرے درمیان اور میری نماز اور قراءت کے درمیان رکاوٹ بن گیا ہے کہ وہ نماز اور قراءت مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے۔" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ ایک شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے، جب تم اسے محسوس کرو تو

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

"میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں مردود شیطان سے" پڑھ کر بائیں طرف تین دفعہ تھوک دو۔" [1]

[1] مسلم: ۲۲۰۳۔اس روایت میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کر دیا۔

۳۷۔اس کی دعا جس پر کوئی کام مشکل ہو جائے

(۱۲۱)...... ((اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) [1]

''اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں، مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔''

۳۸۔شیطان اور اس کے وسوسوں کو دور کرنے کی دعا

(۱۲۲)......شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا۔ [2]

(۱۲۳)......اذان [3]

(۱۲۴)......مسنون اذکار اور قرآن کی تلاوت

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان: ''اپنے گھروں کو قبرستان نہ

---

[1] حسن: عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ۳۵۱۔ صحیح ابن حبان: ۹۷۴۔

[2] حسن: سنن الدارمی، ۱۲۳۹۔سنن ترمذی: ۲۴۲۔

[3] مسلم: ۳۸۹۔بخاری: ۶۰۸۔

بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ پڑھی جائے۔"[1]

اور صبح شام اور سونے جاگنے کے اذکار مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کے اذکار بھی شیطان کو بھگاتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے ثابت شدہ اذکار مثلاً سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنا، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھنا اور جو شخص سو ۱۰۰ دفعہ یہ دعا پڑھے۔

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ))

تو وہ شخص پورا دن شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح اذان بھی شیطان کو بھگاتی ہے۔[2]

۳۹۔ خلاف توقع کام ہونے پر کیا کہے

(۱۲۵)......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "طاقت ور مومن

---

[1] مسلم: ۷۸۰۔ [2] بخاری: ۳۲۹۳۔

کمزور مومن سے بہتر ہے اور اللہ کو زیادہ محبوب ہے اور دونوں میں بھلائی ہے، جو کام تمہیں نفع دے اس کی حرص کرو اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو کہ اگر میں اس طرح کرتا تو یہ ہو جاتا بلکہ یوں کہے:

((قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ)) [1]

''اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا۔''

کیونکہ لَوْ (اگر) کا لفظ شیطان کا کام شروع کر دیتا ہے۔

۴۰۔ بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

(۱۲۶)...... رسول اللہ ﷺ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ دیا کرتے تھے:

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ)) [2]

''میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ

[1] مسلم: ۲۶۶۴۔ [2] بخاری: ۳۳۷۱۔

جانے والی نظر سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ دیتا ہوں۔"

۱۴۱۔ بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا

(۱۲۷)...... نبی ﷺ جب کسی بیمار کے پاس بیمار پرسی کرتے تو اسے فرماتے:

((لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) [1]

"کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اللہ نے چاہا تو پاک کرنے والی ہے۔"

(۱۲۸)...... کوئی مسلمان ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور سات (۷) دفعہ یہ کہے تو اسے عافیت دی جاتی ہے:

((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيَكَ)) [2]

---

[1] بخاری: ۳۶۱۶۔

[2] حسن: سنن أبی داؤد: ۳۱۰۶۔ سنن ترمذی: ۲۰۸۳۔

''میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔''

۴۲۔ بیمار پرسی کی فضیلت

(۱۲۹)...... بے شک عیادت کرنے والا جب اپنے گھر سے مریض کی عیادت کے لئے نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں غوطہ لگاتا ہے پس جب وہ مریض کی طرف پہنچتا ہے اس کے پاس بیٹھتا ہے تو اس کو اللہ تعالیٰ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے یہاں تک کہ وہ مریض کے پاس سے لوٹے جس وقت وہ لوٹتا ہے ستر ہزار فرشتے اس بندے کے لئے سارا دن بخشش طلب کرتے ہیں اور اگر رات کو ہو تو اسی درجہ پر ہے (یعنی وہ بخشش کی دعا کرتے ہیں) حتی کہ صبح ہو جائے اور اس کے لئے جنت میں باغ ہے۔ [1]

---

[1] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۲۳۵/۳، رقم: ۱۰۹۴۴۔ یہ روایت موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

۴۳۔ اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

(۱۳۰)...... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى)) ❶

”اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم کر اور مجھے سب سے اونچے رفیق کے ساتھ ملا دے۔“

(۱۳۱)...... عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہونے کے وقت اپنے دونوں ہاتھ پانی میں ڈال کر منہ پر پھیرنے لگے اور فرمانے لگے:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ)) ❷

”اللہ کے علاوہ کوئی بندگی کے لائق نہیں، یقیناً موت کی بہت سختیاں ہیں۔“

---

❶ بخاری: ۴۴۴۰، ۵۶۷۴، مسلم: ۲۴۴۴۔

❷ بخاری ۴۴۴۹۔ اس حدیث میں مسواک کا بھی ذکر ہے۔

۴۴۔قریب الموت کو تلقین

(۱۳۲)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو جو مرنے کے قریب ہوں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو۔ [1]

۴۵۔ جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

(۱۳۳)...... ((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا)) [2]

''یقینا ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔''

۴۶۔میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

(۱۳۴)...... ((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

[1] صحیح مسلم: ۹۱۶، ۹۱۷۔

[2] مسلم: ۹۱۸۔

فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْلَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ)) [1]

''اے اللہ! فلاں کو (نام لے کر کہے) بخش دے اور ہدایت پانے والوں میں اس کا درجہ بلند کر اور اس کے پیچھے رہنے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا اور اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی کر دے اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔''

۴۷۔ میت پر جنازہ ادا کرتے وقت کی دعا

(۱۳۵)......((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا

---

[1] مسلم: ۹۲۰۔

خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ))[1]

''اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم کر، اسے عافیت دے، اسے معاف کر دے اور اس کی مہمانی باعزت کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کر اور اسے جنت میں داخل کر اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دے۔''

(۱۳۶)......((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا

[1] مسلم: ۹۶۳۔

وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ)) [1]

''اے اللہ! ہمارے زندہ، ہمارے مردہ، ہمارے حاضر، ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دے۔ اے اللہ! تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارے اسے ایمان پر مار۔''

(۱۳۷)...... ((اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ)) [2]

---

[1] صحیح: مسند أحمد: ۱۷۵۴۶۔ السنن الکبری للنسائی: ۱۰۹۱۸۔

[2] صحیح: المعجم الأوسط لابن المنذر: ۳۷۳/۹، رقم: ۳۱۰۱۔ مکتبة الشاملة، سنن أبی داؤد: ۳۲۰۲۔

''اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے، پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقینا تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔''

(۱۳۸)...... اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَ اِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْلَهٗ وَ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَ لَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ.[1]

''اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک

[1] صحیح: صحیح ابن حبان: ۳۰۷۳۔ کتاب الدعا للطبرانی: ۱/ ۱۲۷۳ یہ روایت موقوف ہے۔

محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اور تو اس کا حال خوب جانتا ہے اگر وہ نیک ہو تو اس کا اجر زیادہ کر اور اگر گناہ گار ہو تو اس کو بخش دے اور ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔''

۴۸۔ بچے پر جنازے کی دعا

ثقہ تابعی امام سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ میں نے اَبو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھی جس سے ابھی کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا تھا۔ میں نے ان کو سنا وہ یہ الفاظ کہہ رہے تھے۔

(۱۳۹)......((اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ)) [1]

''اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔''

---

[1] صحیح: موطا امام مالک: ۱/۱۶۸، رقم: ۶۱۳۔ السنن الکبری للبیہقی: ۹/۴، رقم: ۷۰۴۱۔

۴۹۔ تعزیت کی دعا

(۱۴۰)...... ((اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَلَهُ مَآ اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ)) [1]

''اللہ ہی کا ہے جو اس نے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقررہ وقت کے ساتھ ہے۔ اس لیے تمہیں چاہیے کہ صبر کرو اور ثواب کی نیت رکھو۔''

۵۰۔ میت قبر میں داخل کرتے وقت کی دعا

(۱۴۱)...... ((بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ)) [2]

''اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر (تمہیں قبر میں داخل کرتا ہوں)۔''

---

[1] بخاری: ۱۲۸۴، مسلم: ۹۲۳۔

[2] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۱۱۸۱٦۔ مستدرک حاکم: ۱۳۵۴۔ یہ موقوف روایت ہے۔

۵۱۔قبروں کی زیارت کی دعا

(۱۴۲)...... ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ، (وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ) نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ))[1]

''اے ان گھروں والے مومنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور ہم ان شاء اللہ تمہیں ملنے والے ہیں (اور اللہ ہم میں سے پہلے جانے والوں اور بعد میں جانے والوں پر رحم کرے) اور ہم اپنے لیے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔''

[1] مسلم: ۹۷۴، ۹۷۵۔ ابن ماجہ: ۱۵۴۷۔

۵۲۔ ہوا چلتے وقت کی دعا

(۱۴۳)...... ''اُبو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آندھی اللہ کی رحمت ہے جو رحمت اور عذاب لاتی ہے، چنانچہ تم اسے دیکھو تو اسے گالی نہ دو، بلکہ اس کی خیر کا سوال کرو اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔'' [1]

(۱۴۴)...... ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ)) [2]

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۵۰۹۷۔ کتاب الدعا للطبرانی:: ۱/۳۰۸۔
[2] مسلم: ۸۹۹۔

اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔"

۵۳۔ بادل گرجے تو کیا کہے

(۱۴۵)......عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ دیتے اور یہ دعا پڑھتے:

((سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلَآئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ)) [1]

"پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)۔"

۵۴۔ بارش کی چند دعائیں

(۱۴۶)...... ((اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ)) [2]

---

[1] صحیح: الأدب المفرد للبخاری: ۷۲۳۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۲۱۴۔

[2] صحیح: سنن أبی داؤد: ۱۱۶۹۔ مستدرک حاکم: ۱۲۲۲۔

''اے اللہ! ہمیں بارش عطا فرما مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، فائدہ پہنچانے والی، نقصان نہ دینے والی، جلدی آنے والی ہو نہ کہ دیر سے آنے والی۔''

(۱۴۷)((اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا)) [1]

''اے اللہ! ہمیں بارش دے۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے۔ اے اللہ! ہمیں بارش دے۔''

۵۵۔ بارش اترتے وقت کی دعا

(۱۴۸)......((اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا)) [2]

''اے اللہ! اسے نفع دینے والی بارش بنا دے۔''

۵۶۔ بارش اترنے کے بعد کی دعا

(۱۴۹)......((مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ)) [3]

---

[1] بخاری: ۱۰۱۴، مسلم: ۸۹۷۔

[2] بخاری: ۱۰۳۲۔

[3] بخاری: ۸۴۶، مسلم: ۷۱۔

''ہم پر اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔''

۵۷۔ مطلع صاف کرنے کے لیے دعا

(۱۵۰) ((اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)) [1]

''اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑیوں پر اور وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسا۔''

۵۸۔ روزہ کھولنے کے بعد کی دعا

(۱۵۱)......((ذَھَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ)) [2]

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور ثابت ہوگیا اجر اگر اللہ

---

[1] بخاری: ۱۰۱۴، مسلم: ۸۹۷۔

[2] حسن: سنن أبی داؤد: ۲۳۵۷۔ سنن الدارقطنی: ۲۳۰۲۔

نے چاہا۔“

۵۹۔کھانے سے پہلے کی دعا

(۱۵۲)...... آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ ”اللہ کے نام کے ساتھ (میں کھاتا ہوں)۔“ [1]

۶۰۔کھانے سے فارغ ہوکر دعا

(۱۵۳)...... ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا)) [2]

”تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے

[1] صحیح: مسند أحمد: ۶۲/۴، رقم: ۱۶۶۴۶۔ صحیح بخاری: ۵۰۶۱۔

[2] بخاری: ۵۴۵۸۔

(کہ مزید کی ضرورت نہ ہو) نہ چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پروائی کی گئی ہے اے ہمارے رب!''

۶۱۔کھانا کھلانے والے کے لیے مہمان کی دعا

(۱۵۴)...... ((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَھُمْ فِیْمَا رَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ)) [1]

''اے اللہ تونے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت فرما اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔''

۶۲۔جو شخص کچھ کھلائے یا پلائے اس کے لیے دعا

(۱۵۵)...... ((اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ)) [2]

''اے اللہ! جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا اور جو مجھے پلائے تو اس کو پلا۔''

[1] مسلم: ۲۰۴۲۔ [2] مسلم: ۲۰۵۵۔

۶۳۔ جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا کرے

(۱۵۶)......((اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلآئِكَةُ)) [1]

''تمہارے پاس روزے دار افطار کرتے رہیں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے دعا کرتے رہیں۔''

۶۴۔ روزے دار کو دعوت دی جائے تو کیا کرے

(۱۵۷ ......آپ) ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے تو وہ دعوت قبول کرے، اگر روزے دار ہو تو دعا کر دے اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا کھا لے۔'' [2]

۶۵۔ روزہ دار سے کوئی شخص گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

(۱۵۸)...... ((اِنِّيْ صَآئِمٌ، اِنِّيْ صَآئِمٌ)) [3]

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۳۸۵۴۔

[2] مسلم: ۱۴۳۱۔ [3] مسلم: ۱۱۵۱۔

''میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔''

٦٦۔ نیا پھل دیکھنے کے وقت دعا

(١٥٩)...... ((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا)) [1]

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔''

٦٧۔ چھینک کی دعا

(١٦٠)...... جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو کہے:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾ ''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔''

اور اس کا بھائی اسے کہے:

---

[1] مسلم: ١٣٧٣۔

﴿يَرْحَمُكَ اللهُ﴾ ’’اللہ تجھ پر رحم کرے۔‘‘

اور جب اس کا بھائی اسے یہ دعا دے تو وہ یہ کہے:

﴿يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ﴾

’’اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔‘‘ [1]

٦٨۔ جب کافر کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ کہے تو اسے کیا کہا جائے

(١٦١)...... ((يَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ)) [2]

’’اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے۔‘‘

٦٩۔ شادی کرنے والے کے لیے دعا

(١٦٢)...... ((بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ)) [3]

---

[1] بخاری: ٦٢٢٤۔

[2] صحیح: مسند الروياني: ١٣٤١۔ الأدب المفرد للبخاری: ٩٤٠۔

[3] حسن: سنن أبی داؤد: ٢١٣٠۔ سنن ترمذی: ١٠٩١۔

''اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کوخیر پر اکٹھا کرے۔''

۷۰۔شادی کرنے والے کی (اپنے لیے) دعا اور سواری خریدنے کی دعا

جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ (لونڈی) خریدے تو یہ کہے:

(۱۶۳) ((اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ.)) [1]

''اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔''

---

[1] حسن: الخلق فی أفعال العباد للبخاری: ۱۹۹۔ مستدرک حاکم: ۲۷۵۷۔

اور جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان کی چوٹی پکڑے اور یہی دعا پڑھے۔

۷۱۔مباشرت کی دعا

(۱۶۴)...... ((بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا)) [1]

''اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو (اولاد) تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان سے بچا۔''

۷۲۔غصے کے وقت کیا کہے

(۱۶۵) ((اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) [2]

''میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

۷۳۔مجلس میں پڑھنے کی دعا

(۱۶۶)......ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] بخاری: ۶۳۸۸، مسلم: ۱۴۳۴۔

[2] بخاری: ۶۱۱۵، مسلم: ۲۶۱۰۔

کے لیے ایک مجلس میں اٹھنے سے پہلے سو (۱۰۰) دفعہ یہ دعا شمار کی جاتی تھی:

((رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ)) [1]

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رجوع فرما، یقینا تو ہی بہت رجوع کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔''

۴۷۔ مجلس کے گناہ دور کرنے کی دعا

(۱۶۷)...... ((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ)) [2]

''اے اللہ! تو پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ

[1] صحیح: مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۴۴۳۔ مسند أحمد: ۲/۲۱، رقم: ۴۷۲۶۔

[2] حسن: مسند أحمد: ۴/۴۲۵، رقم: ۱۹۸۲۵۔ مصنف ابن أبی شیبة: ۲۹۳۲۵۔

سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔"

۷۵۔ جو شخص کہے غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ یعنی "اللہ تجھے بخشے" اس کے لیے دعا

(۱۶۸)...... عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں کھانا کھایا پھر میں نے کہا: "اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ آپ کو بخشے۔" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وَلَكَ" اور تجھے بھی (بخشے)۔" [1]

۷۶۔ وہ ذکر جس کے ساتھ آدمی دجال کے فتنے سے محفوظ رہتا ہے

(۱۶۹)...... (الف) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات حفظ کرلے وہ دجال سے

[1] صحیح: مسند أحمد: ۸۲/۵، رقم: ۲۰۷۹۷۔ مسند أبی یعلی: ۱۵۶۳۔

محفوظ رہے گا۔“ ❶

(ب) ہر نماز کے آخری تشہد کے بعد دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا۔ ❷

دیکھیے اسی کتاب میں آخری تشہد کے بعد سلام کے تحت پہلی دو دعائیں۔

۷۷۔ جو شخص کہے ”مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے“ اس کے لیے دعا

(۱۷۰)...... ((أَحَبَّكَ الَّذِيْ أَحْبَبْتَنِيْ لَهُ)) ❸

”وہ (اللہ) تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔“

۷۸۔ جو شخص تمہارے لیے اپنا مال پیش کرے اس کے لیے دعا

(۱۷۱)((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ)) ❹

---

❶ مسلم: ۵۸۸۔ ❷ مسلم: ۸۰۹۔

❸ حسن: مسند أحمد: ۱۴۰/۳، رقم: ۱۲۴۵۳۔ مسند البزار: ۶۵۳۳۔

❹ بخاری: ۳۷۸۰۔

”اللہ تمہارے لیے تمہارے اہل اور مال میں برکت کرے۔“

۷۹۔ سوار ہونے کی دعا

(۱۷۲) ((بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ))[1]

”اللہ کے نام کے ساتھ، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہیں تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ الحمد للہ، الحمد للہ، الحمد للہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، پاک ہے تو اے اللہ! یقینا

[1] صحیح: مسند عبد بن حمید: ۱/ ۵۸، رقم: ۸۸۔ مستدرک حاکم: ۲۴۸۲۔

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔''

۸۰۔ سفر کی دعا

(۱۷۳)...... ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ))

''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا

حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے سوال کرتے ہیں، اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے، اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

اور جب واپس آتے تو یہی کلمات کہتے البتہ یہ الفاظ زیادہ کہتے:

((آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ))

''ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں۔'' [1]

---

[1] مسلم: ۱۳۴۲۔

۸۱۔ جانور یا سواری کے گرنے کے وقت کی دعا

(۱۷۴)...... ((بِسْمِ اللّٰهِ)) [1] ”اللہ کے نام کے ساتھ۔“

۸۲۔ مسافر کی مقیم کے لیے دعا

(۱۷۵)...... ((أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ)) [2]

”میں تمہیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔“

۸۳۔ مقیم کی مسافر کے لیے دعا

(۱۷۶)......((أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ)) [3]

---

[1] صحیح: سنن أبی داؤد: ۴۹۸۲۔ عمل الیوم و اللیلة للنسائی: ۵۵۴، ۵۵۵۔

[2] صحیح: مسند أحمد: ۲/۴۰۳، رقم: ۹۲۱۹۔ عمل الیوم و اللیلة للنسائی: ۵۰۸۔

[3] صحیح: مسند أحمد: ۲/۷، رقم: ۴۵۲۴۔ سنن ترمذی: ۳۴۴۳۔

''میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

۸۴۔سفر کرتے ہوئے تسبیح وتکبیر

(۱۷۷)...... جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''ہم جب اوپر چڑھتے تو تکبیر ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے تھے اور نیچے اترتے تو تسبیح ''سُبْحَانَ اللهِ'' کہتے تھے۔'' [1]

۸۵۔مسافر کی دعا جب صبح کرے

(۱۷۸)((سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللهِ مِنَ النَّارِ)) [2]

''ایک سننے والے نے (ہماری) اللہ کی حمد اور اس کے ہم پر اچھے انعامات کو سنا، اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل فرما، (ہم) آگ سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے (یہ دعا کرتے ہیں)۔''

---

[1] بخاری: ۲۹۹۳۔ [2] مسلم: ۲۷۱۸۔

۸۶۔ سفر وغیرہ میں جب کسی منزل پر اترے

(۱۷۹)...... ((اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))[1]

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔''

۸۷۔ سفر سے واپسی کی دعا

(۱۸۰)...... ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنگ یا حج سے لوٹتے تو ہر بلند جگہ تین دفعہ ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

((لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ، وَنَصَرَ عَبْدَہٗ

---

[1] مسلم: ۲۷۰۸۔

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [1]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے، اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔''

۸۸۔ نبی ﷺ پر صلوٰ(ۃ درود) کی فضیلت

(۱۸۱)آپ..... ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمت بھیجتا ہے۔'' [2]

(۱۸۲)...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا اور مجھ پر صلاۃ پڑھو کیونکہ تم جہاں کہیں بھی ہو تمہاری

---

[1] بخاری: ۶۳۸۵۔ مسلم: ۱۳۴۴۔

[2] مسلم: ۴۰۸۔

صلاۃ مجھے پہنچتی ہے۔'' [1]

(۱۸۳)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک مٹی میں مل جائے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [2]

(۱۸۴)...... نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے کچھ فرشتے زمین میں گھومتے پھرتے ہیں، وہ مجھے میری امت کی طرف سے سلام پہنچاتے ہیں۔'' [3]

۸۹۔سلام عام کرنا

(۱۸۵)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم جنت میں داخل نہیں ہو گے حتی کہ مومن بنو اور مومن نہیں بنو گے یہاں

---

[1] حسن: سنن أبی داؤد: ۲۰۴۲۔ المعجم الأوسط للطبرانی: ۸۰۳۰۔

[2] حسن: فضل الصلوۃ علی النبی ﷺ از اسماعیل بن اسحاق قاضی: ۱۶۔سنن ترمذی: ۳۵۴۵۔

[3] صحیح: فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ از إسماعیل بن إسحاق قاضی: ۲۱۔سنن الدارمی: ۲۸۳۰۔

تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم اس پر عمل کرو گے تو ایک دوسرے سے محبت کرو گے؟ آپس میں سلام خوب پھیلاؤ۔'' [1]

(۱۸۶)...... عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''تین چیزیں ایسی ہیں کہ جو شخص ان تینوں کو حاصل کر لے اس نے ایمان جمع کر لیا، اپنی ذات سے انصاف کرنا، (تمام) جہان والوں کے لیے سلام پھیلانا اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔'' [2]

(۱۸۷)...... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: ''اسلام کی کون سی چیزیں سب سے اچھی ہیں؟'' آپ نے فرمایا: ''یہ کہ تو کھانا کھلائے اور جسے پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا (سب کو) سلام کہے۔'' [3]

---

[1] مسلم: ۵۴۔

[2] صحیح: تہذیب الآثار للطبری: ۱/۱۷۵، رقم: ۱۶۱۔ شرح السنة للبغوی: ۱/۵۲۔

[3] بخاری: ۱۲۔ مسلم: ۳۹۔

۹۰۔ کافر سلام کہے تو اسے کس طرح جواب دے

(۱۸۸)......فرمان رسول ﷺ ہے: ''جب اہل کتاب تمہیں سلام کہیں تو جواب میں کہو ((وَعَلَيْكُمْ)) اور تم پر بھی۔'' [1]

۹۱۔ مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت کیا کہے

(۱۸۹)...... فرمان رسول ﷺ ہے کہ جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو یعنی یہ پڑھو:

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ))

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

اور جب گدھے کی آواز سنو تو اللہ کی پناہ چاہو شیطان مردود سے، کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے، یعنی یہ پڑھو:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ))

''میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔'' [2]

---

[1] بخاری: ۶۲۵۸، ومسلم: ۲۱۶۳۔

[2] بخاری: ۳۳۰۳، أبو داؤد: ۵۱۰۲۔

۹۲۔رات کتوں کا بھونکنا سن کر کیا کہے

(۱۹۰)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم رات کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا ہینکنا سنو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے۔'' [1]

۹۳۔اس شخص کے لیے دعا جسے تم نے برا کہا ہو (گالی دی ہو)

(۱۹۱)......ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انھوں نے نبی ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

((اَللّٰھُمَّ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُہٗ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَہٗ قُرْبَۃً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ))

''اے اللہ! جس مومن کو میں نے برا بھلا کہا ہو تو قیامت کے دن اس برا بھلا کہنے کو اس کے لیے اپنے قریب ہونے

---

[1] حسن: مسند أبی یعلی: ۲۳۲۷۔ صحیح ابن حبان: ۵۵۱۷، ۵۵۱۸۔

کا ذریعہ بنا دے۔“ ❶

۹۴۔ کوئی مسلم جب کسی مسلم کی تعریف کرے تو کیا کہے

(۱۹۲ پ…آ) ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کسی نے ضرور ہی کسی کی تعریف کرنا ہو تو یہ کہے: ”میں فلاں کے متعلق ایسا گمان کرتا ہوں اور اللہ اس کا حساب لینے والا ہے اور میں کسی کو اللہ کے سامنے پاک قرار نہیں دیتا، میں فلاں کو ایسا ایسا (نیک یا مخلص وغیرہ) سمجھتا ہوں۔“ یہ تعریف بھی اس وقت کرے جب خوب اچھی طرح جانتا ہو۔“ ❷

۹۵۔ حج یا عمرہ میں احرام باندھنے والا کس طرح لبیک کہے

(۱۹۳) ((لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ،

---

❶ بخاری : ۶۳۶۱، مسلم: ۲۶۰۱، مسلم کے الفاظ یہ ہیں۔ ((فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَّرَحْمَةً)) ”اس کو اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنا دے۔“ ❷ مسلم: ۳۰۰۰۔

إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ)) [1]

''حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، حاضر ہوں، بے شک حمد اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک (بھی) تیرے لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔''

۹۶۔ حجر اسود کے پاس تکبیر

(۱۹۴)...... نبی ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف کسی چیز (چھڑی) کے ساتھ اشارہ کرتے اور کہتے ((اَللّٰهُ أَكْبَرُ)) ''اللہ سب سے بڑا ہے۔'' [2]

۹۷۔ صفا اور مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

(۱۹۵)...... جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ صفا کے

---

[1] بخاری: ۱۵۴۹، مسلم: ۱۱۸۴۔ [2] بخاری: ۱۶۱۳۔

قریب پہنچے تو یہ کہا:

((اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ))

''صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں اس سے ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ نے ابتدا کی ہے۔''

چنانچہ آپ ﷺ نے صفا سے ابتداء کی، اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھ لیا تو آپ نے قبلہ کی طرف منہ کرلیا اور فرمایا:

((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ)) [1]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے

---

[1] مسلم: ۱۲۱۸۔

حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دی۔''

پھر اس کے درمیان دعا کی، آپ نے تین مرتبہ اسی طرح کہا۔ ساری حدیث لمبی ہے اور اس حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپ ﷺ نے مروہ پر بھی اسی طرح کیا۔

۹۸۔ مشعرِ حرام کے پاس ذِکر

(۱۹۶)...... جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ قصوا (اونٹنی) پر سوار ہوئے، یہاں تک کہ مشعر حرام (مزدلفہ) میں آئے، قبلہ کی طرف منہ کیا، اللہ سے دعا کی، اسی کی تکبیر کہی، اسی کی تہلیل و توحید یعنی (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ الخ) کہا۔ بہت روشنی ہونے تک وہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے روانہ ہو گئے۔ [1]

---

[1] مسلم: ۱۲۱۸۔

۹۹۔ جمرات کو کنکر مارتے وقت ہر کنکر کے ساتھ تکبیر

(۱۹۷)...... رسول اللہ ﷺ تینوں جمروں کے پاس جب بھی کنکر پھینکتے ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) کہتے، پھر آگے بڑھ جاتے اور ٹھہر کر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے۔ آپ پہلے جمرے اور دوسرے جمرے کے بعد اس طرح کرتے، البتہ جمرہ عقبہ پر کنکر پھینکتے اور ہر کنکر کے ساتھ ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) کہتے، اس کے بعد پلٹ آتے اور اس کے پاس ٹھہرتے نہیں تھے۔ [1]

۱۰۰۔ تعجب اور خوش کن کام کے وقت کی دعا

(۱۹۸)...... ((سُبْحَانَ اللّٰهِ))

''اللہ پاک ہے۔'' [2]

(۱۹۹)...... ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ))

---

[1] بخاری: ۱۷۵۲، مسلم: ۱۲۹۶۔

[2] بخاری: ۱۱۵۔۲۸۳، مسلم: ۳۷۱۔

’’اللہ سب سے بڑا ہے۔‘‘ [1]

۱۰۱۔جو شخص اپنے جسم میں درد محسوس کرے وہ کیا کہے

(۲۰۰)......اپنا ہاتھ جسم کے اس حصے پر رکھو جسے تکلیف ہے، پھر کہو ((بِسْمِ اللّٰهِ)) (تین دفعہ) اور سات مرتبہ یہ کہو:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) [2]

’’میں اللہ تعالیٰ کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔‘‘

۱۰۲۔نظر کا لگ جانا حق ہے

(۲۰۱)......حدیث کا مفہوم (ایک لمبی حدیث کا آخری ٹکڑا) آپ ﷺ نے فرمایا کوئی چیز ایسی دیکھو جو اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرو کیونکہ نظر (لگ جانا)

---

[1] بخاری: ۱۴۷۴۔مسند أحمد: ۵/۲۱۸۔

[2] مسلم: ۲۲۰۲۔

حق ہے۔ [1]

۱۰۳۔گھبراہٹ کے وقت کیا کہے

(۲۰۲)......((لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) [2]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

۱۰۴۔ذبح یا نحر کرتے وقت کیا کہے

(۲۰۳)......((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)) [3]

''اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

۱۰۵۔سرکش شیطانوں کی خفیہ تدبیروں کے توڑ کے لیے کیا کہے

(۲۰۴)...... ((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ

---

[1] صحیح: موطا امام مالک: ۳۴۵۹۔صحیح ابن حبان: ۶۱۰۵۔

[2] بخاری: ۳۳۴۶، مسلم: ۲۸۸۰۔

[3] مسلم: ۱۹۶۶۔۱۹۶۷۔

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَشَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ)) [1]

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن سے کوئی نیک اور کوئی بد آگے نہیں گزر سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، گھڑا اور آگے پھیلایا اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات کے وقت ہر آنے والے کے شر

[1] حسن: مسند أحمد: ۳/ ۴۱۹، رقم: ۱۵۴۶۷۔ عمل اليوم و الليلة لابن السنی: ۶۳۷۔

سے سوائے رات کو آنے والے ایسے شخص کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے!''

١٠٦۔ استغفار اور توبہ

(٢٠٥)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''[1]

(٢٠٦)...... اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو، بے شک میں ایک دن میں اس کی طرف سو دفعہ توبہ کرتا ہوں۔''[2]

(٢٠٧)...... ''جو شخص یہ کلمات کہے:

((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ))[3]

---

[1] بخاری: ٦٣٠٧۔ [2] مسلم: ٢٧٠٢۔

[3] صحیح: مصنف ابن أبي شیبة: ٣٠٠٦٣۔ مستدرک حاکم: ١١٨/٢، رقم: ٢٥٥٠۔

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''
تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیتے ہیں، خواہ میدان جنگ سے بھاگا ہو۔

(۲۰۸)...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''پروردگار بندے کے سب سے قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے...... اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔'' [1]

(۲۰۹)...... آپ ﷺ نے فرمایا: ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے، پس (سجدہ میں) کثرت سے دعا کرو۔'' [2]

---

[1] صحیح: سنن ترمذی: ۳۵۷۹۔ السنن الکبری للنسائی: ۱/۳۳۱، رقم: ۱۵۴۴۔

[2] مسلم: ۴۸۲۔

(۲۱۰)...... اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے دل پر پردہ سا آجاتا ہے اور میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔'' [1]

ابن الاثیر نے فرمایا: ''پردہ سا آنے'' سے مراد سہو (بھول) ہے، کیونکہ آپ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ ذکر، قربت اور مراقبہ میں رہتے، جب بعض اوقات ان میں کسی چیز سے کچھ غفلت ہو جاتی یا آپ بھول جاتے تو اسے اپنا گناہ شمار کرتے اور استغفار کی پناہ لیتے۔ [2]

۱۰۷۔ سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ کہنے کی چند فضیلتیں

(۲۱۱)...... نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص ایک دن میں سو مرتبہ کہے:

---

[1] مسلم: ۲۷۰۲۔ [2] دیکھیے: جامع الاصول: ۴/۳۸۶۔

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ))

”اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔“

تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“ [1]

(۲۱۲ ......آپ) ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھا:

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

تو وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد

[1] بخاری: ۶۴۰۵، مسلم: ۲۶۹۱۔

میں سے چار جانیں آزاد کیں۔'' [1]

(۲۱۳)...... اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''دو کلمے زبان پر بڑے ہلکے ہیں، میزان میں بڑے بھاری ہیں، رحمان کو بڑے محبوب ہیں:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ)) [2]

''پاک ہے اللہ اور اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ عظمت والا۔''

(۲۱۴...... اور آپ) ﷺ نے فرمایا: ''میں یہ کلمے کہوں:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ))

''اللہ تعالیٰ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔''

---

[1] بخاری: ۶۴۰۳، مسلم بلفظه: ۲۶۹۳۔

[2] بخاری: ۶۴۰۶۔

تو یہ مجھے اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی یہ کلمات کہنا تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے)۔'' [1]

(۲۱۵)......اور آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی اس سے بھی عاجز ہے کہ ہر روز ایک ہزار نیکی کمائے؟'' آپ کے پاس بیٹھے ہوئے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا: ''ہم میں سے کوئی ہزار نیکی کیسے کما سکتا ہے؟'' فرمایا: ''سو دفعہ تسبیح کہے تو اس کے لیے ہزار نیکی لکھی جائے گی یا اس کے ہزار گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔'' [2]

(۲۱٦...... اور آپ) ﷺ نے فرمایا: ''اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟'' میں نے کہا: ''یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔''

---

[1] مسلم: ۲٦۹۵۔

[2] مسلم: ۲٦۹۸۔

فرمایا، کہو:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) [1]

''نہیں کوئی طاقت اور نہ قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔''

(۲۱۷)...... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب کلام چار کلمات ہیں:

((سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ))

''اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔''

ان میں سے جس سے ابتدا کرلو تمہیں کوئی نقصان نہیں۔'' [2]

(۲۱۸)...... ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور

---

[1] بخاری: ۶۴۰۹، مسلم: ۲۷۰۴۔

[2] مسلم: ۲۱۳۷۔

کہنے لگا: مجھے کچھ کلام سکھائیے جو میں کہا کروں؟
آپ ﷺ نے فرمایا، کہو:
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ.
''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ، اللہ پاک ہے جو جہانوں کا رب ہے، کوئی طاقت نہیں اور نہ کوئی قوت ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ جو غالب حکمت والا ہے۔''
دیہاتی نے کہا: ''یہ تو میرے رب کے لیے ہوئے، میرے لیے کیا ہے؟'' آپ نے فرمایا تم کہو:
((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ))
''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت

دے اور مجھے رزق دے۔'' [1]

(۲۱۹)...... جب کوئی مسلمان ہوتا نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے، پھر اسے ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے:

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ، وَارْحَمْنِیْ ، وَاھْدِنِیْ ، وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ)) [2]

''اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔''

۱۰۸۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ذکر کروانے والا عمل

(۲۲۰)...... آپ ﷺ نے فرمایا: تم جو اللہ کا ذکر کرتے ہو اس میں سے ہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

---

[1] مسلم: ۲۶۹۶، سنن أبو داؤد: ۲۲۰/۱۔ جب دیہاتی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اس آدمی نے اپنے دونوں ہاتھ خیر سے بھر لیے۔''

[2] مسلم: ۲۶۹۷۔

یہ کلمے عرش کے گرد گھومتے ہیں ان کی بھنبھناہٹ شہد کی مکھی کی طرح ہے اپنے کہنے والے کا ذکر اللہ کے پاس کرتے ہیں، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ اس کے لیے ایک شخص ہو جو اس کا ذکر مالک کے سامنے کرتا رہے۔[1]

۱۰۹۔ نبی ﷺ تسبیح کیسے پڑھتے تھے

(۲۲۱)...... عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنی انگلیوں پر ان کلموں (سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر) کو شمار کرتے۔ (یہ ایک لمبی حدیث کا ٹکڑا ہے)[2]

۱۱۰۔ مختلف نیکیاں اور جامع آداب

(۲۲۲)...... فرمان رسول ﷺ: ''جب رات کا اندھیرا

[1] صحیح: سنن ابن ماجة: ۳۸۰۹۔

[2] صحیح: مسند أحمد: ۲۰۵/۲، رقم: ۶۹۲۴۔ سنن نسائی: ۱۳۵۱۔

چھا جائے یا فرمایا جب شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک لو، کیونکہ شیطان اس وقت پھیلتے ہیں اور جب رات کا کچھ حصہ چلا جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر دو اور اللہ کا نام لو (بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر بند کرو) کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھولتا اور اپنے مشکیزوں کے منہ تسمے سے بند کر دو اور اللہ کا نام لو یعنی بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو اور اپنے برتن ڈھانک دو اور اللہ کا نام لو یعنی بِسْمِ اللّٰہِ پڑھو خواہ ان پر کوئی چیز ہی رکھ دو اور اپنے چراغ بجھا دو۔“ [1]

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

[1] بخاری: ۵۶۲۳۔ مسلم: ۲۰۱۲۔

المصطفےٰ ﷺ مرکز
کی دیگر مطبوعات

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔
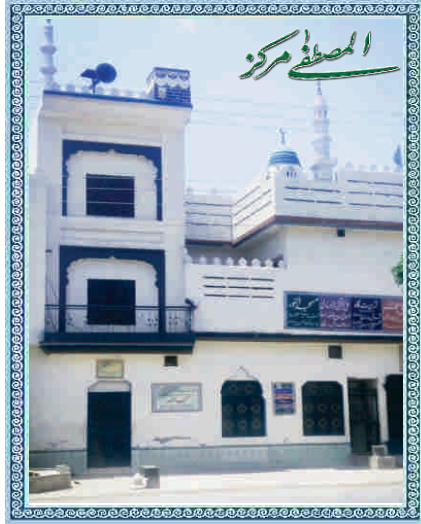
قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی

فرقہ پرستی ومسلکی تعصّبات کا خاتمہ

اتحاد وفلاحِ امتِ مسلمہ

قرآن پاک وتعلیم مصطفیٰ ﷺ کتب فی سبیل اللہ (مفت) حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں

المصطفیٰ مرکز چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ شیخوپورہ پنجاب پاکستان

+92 300-5115922   Almustafa Markaz

almustafamarkz@gmail.com   www.almustafamarkaz.com